بسم اللہ الرحمن الرحیم

کتاب انزلناہ الیک مبارک لیدبروا آیاتہ ولیتذکر اولوا الالباب

الحمد للہ والمنہ

کہ مسلمانوں کی راہ نما غیر قوموں کی پیشوا اپنی طرز کی پہلی نظیر

یعنی

تفسیر ثنائی

کی پہلی جلد

جسمیں سورہ فاتحہ اور سورہ بقرہ کی تفسیر ہے

مصنفہ

جناب مولنا ابو الفضل اولنا مولوی ابو الوفا محمد ثناء اللہ صاحب

مدرس اول مدرسہ تائید الاسلام امرتسر کٹرہ سفید

مطبع چشمہ نور امرتسر میں باہتمام ... صاحب ... ماہ شوال المکرم میں ۱۳۱۳ھ طبع ہو کر ...

أَوَكُلَّمَا عَاهَدُوا عَهْدًا نَّبَذَهُ فَرِيقٌ مِّنْهُم
کیا جب کبھی انہوں نے کوئی عہد باندھا تو ایک فریق نے اوس کو
بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝ وَلَمَّا جَاءَهُمْ
پھینک دیا بلکہ بہت سے انہیں نہیں مانتے اور جب انکے پاس
رَسُولٌ مِّنْ عِندِ اللَّهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ نَبَذَ
اللہ کے ہان سے ایک رسول آیا جو اون کے ساتھ والی کتاب کی تصدیق کرتا ہے
فَرِيقٌ مِّنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ كِتَابَ اللَّهِ وَرَاءَ
ایک جماعت نے کتاب پانے والوں میں سے کتاب اللہ کو پیچھے
ظُهُورِهِمْ كَأَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝ وَاتَّبَعُوا مَا تَتْلُوا الشَّيَاطِينُ
پیٹھ کے پھینکدیا گویا کہ کچھ بھی نہیں جانتے اور جو شیطان پڑھتے تھے اوسکے پیچھے ہو لئے

ہیں کیا یہ سمجھتے ہیں کہ ہم بھی بڑے راستباز اور دیانتدار ہیں حالانکہ جب کبھی انہوں نے ہم سے کوئی عہد باندھا کہ اب ہم ضرور تابعدار رہیں گے تو ایک فریق نے تو اوسے ایسا بھلایا کہ گویا پیٹھ کے پیچھے پھینکدیا بلکہ یہی پر ہی بس نہیں بلکہ بہت سے انہیں سے مانتے ہی نہیں اور انکی بے ایمانی کا ثبوت سنو کہ جب ان کے پاس اللہ کے ہان سے ایک رسول (محمد صلعم) آیا جسکی رسالت کو بقرائن شہادت کتاب خوب ہی پہچان چکے ہیں جو ان کی ساتھ والی کتاب کی بعینہٖ تصدیق کرتا ہے تو باین ہمہ ایک جماعت نے کتاب پانیوالوں میں سے اوس رسول کا انکار کر دیا اور کتاب اللہ تورات کو بھی اپنی پیٹھ پیچھے پھینکدیا اور ایسے ہو گئے کہ گویا کچھ بھی نہیں جانتے اور پیچھے ہو لئے ہیں اون واہیات باتوں کے جو بد معاش شیاطین

بقیہ حاشیہ نمبر ۳ آپ نے اس امر کی تصریح بھی کردی ہوئی ہے **قولہ** جیسے خلاق انسانی کی تعلیم و تربیت کا ملکہ بمقتضائے اوسکی فطرت کے خدا عنایت ہوا ہے وہ پیغمبر کہلاتا ہے صفحہ ۴۸ پھر آگے چلکر فرمایا ہے کہ جس طرح اور قوی انسانی بمناسبت اوس کے اختیار کے قوی ہوتے جاتے ہیں اسی طرح یہ ملکہ بھی قوی ہوتا جاتا ہے اور جب اپنی قوت پر پہنچ جاتا ہے تو اوس سے وہ ظہور میں آتا ہے جس کو عرف عام میں بعثت سے تعبیر کرتے ہیں صفحہ ۴۹ ۔ بتلاویں ذات کا تقدم و اثبات یا اہمیت ہی ہوا یا نہیں فافہم فانہ دقیق نیز اسکو آپ شعر مرا بمدرسہ کہ برد کا مصداق بناویں گے اور مولویانہ فضول جھگڑا بتاویں گے اس لئے ہم بھی اس سے

حاشیہ نمبر ۱۲ شیاطین) اس آیت کی نسبت مفسرین نے عجیب عجیب قصے بھرے ہیں کچھ تو حضرت سلیمان علیہ السلام کی نسبت اور کچھ ہاروت ماروت کے متعلق کسی نے تو ہاروت ماروت کو فرشتہ بنایا اور بنی آدم بنا کر زمین پر اوتارا اور کسی عورت سے زنا کرنا اور شراب پینا بت کو سجدہ کرنا پھر خدا کی طرف سے اون کو سزا دی اور آخری عذاب میں مخیر کرنا اور ان کا لوگوں کو جادو سکھانا وغیرہ وغیرہ بتلایا ہے مگر **امام رازی** جیسے محققوں نے ان سب قصوں کو خرافات اور اباطیل سے شمار کیا ہے جو ترجمہ ہم نے اختیار کیا ہے وہ ہے جو **قرطبی** نے پسند کیا ہے جیسا کہ ابن کثیر اور **فتح البیان** وغیرہ میں مذکور ہے مولانا نواب **صدیق حسن خان صاحب**

عَلٰی مُلْکِ سُلَیْمٰنَ ۚ وَمَا کَفَرَ
سلیمان کے زمانہ میں پڑہتے تہے اور سلیمان نے
سُلَیْمٰنُ وَلٰکِنَّ الشَّیٰطِیْنَ
کبہی کفر نہیں کیا ان شیاطین
کَفَرُوْا یُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ
یعنے ہاروت ماروت نے کفر کیا
السِّحْرَ ٭ وَمَا اُنْزِلَ عَلَی الْمَلَکَیْنِ
اور لوگون کو جادو سکہاتے تہے اور نہ اوتارا گیا
بِبَابِلَ ھَارُوْتَ وَمَارُوْتَ
تہا دو فرشتون پہ بابل مین

کے زمانہ میں پڑہتے اور رواج دیتے تہے جنہیں کئی باتین کفر کی ہوتی تہین لیکن حق یہ ہے کہ سلیمان کے زمانہ مین ایسے واقعات ہونے سے یہ لازم نہین آتا کہ وہ بہی اسمین شریک تہا حاشا وکلا سلیمان نے کبہی کفر نہیں کیا ان بدمعاش شیاطین یعنی ہاروت ماروت نے کفر کیا اور کفر کی باتین عوام میں پہیلاتے تہے اور لوگون کو جادو کے کلمات واہیہ سکہاتے تہے اور طرح طرح سے عوام کو دہوکا دیتے یہ بہی مشہور کرتے کہ یہ کلمات جادوگری کے آسمانی علم جبرئیل میکائیل دونو فرشتون پہ شہر بابل مین آیا تہا حالانکہ نہ اوتارا گیا تہا اون دو فرشتون پر بابل میں اور نہ کوئی آسمانی علم تہا بلکہ محض اون ہاروت ماروت کی چالبازی تہی اس سے غرض انکی صرف دنیا حاصل کرنا تہا جیسی تو اونکی یہ عادت تہی

بقیہ حاشیہ نمبر ۱۲ ادراک کرتے ہیں ولیکن یہ بات کہ دل پہ اوتارنیوالی یا دل مین ڈالنے والی وہی چیز ہوتی ہے جو خود انسان کی فطرت میں ہو نہ کوئی دوسری جو فطرت سے خارج ہو اور خود اوسکی خلقت سے جس کے دل پر ڈالی گئی ہے جداگانہ ہو جس سے اپنے یہ نتیجہ نکالا ہے کہ اس سے ثابت ہوتا ہے اسی ملکہ نبوت کا جو خدا نے انبیا میں پیدا کیا ہے جبرئیل نام ہو نہ کہ کسی اور کا ہرگز قرآن مین یہ ثابت نہین اسلئے کہ دل مین ڈالنا یا دل پر کسی چیز کا اوتارنا یہ محاورہ ہے اس کے ذہن نشین کرنے سے پہلا اور کسی کی شہادت اس بارہ مین تو آپ کا ہیکو مانین گے آپ ہی کے لخت جگر آنریبل سید محمود صاحب (جو بلفظہ اپنے ابن الاثیر سے نقل ...

بقیہ حاشیہ نمبر ۱۳ مرحوم مغفور نے بہی پسند کیا ہے کہ ہاروت ماروت شیاطین ہو بدل ہین جس کو دوسرے لفظون مین یون کہنا چاہئے کہ شیاطین سے یہی دو شخص ہاروت ماروت مراد ہین پس مطلب آیت کا بالکل واضح ہے کہ یہود کی اس امر مین شکایت ہو رہی ہے کہ خدا کی کتاب کو چہوڑ کر نامہذبات باتون کے پیچہے لگ گئے اور پہر طرفہ یہ کہ ان واہیات عقاید اور اباطیل کو بزرگون کی طرف نسبت کرتے ہین کہ سلیمان نے یہ باتین سکہائی ہین اور اس پر خدا کے دو فرشتے جبرئیل میکائیل لائے تہے سو اون کی اس اپنے مذہب کیجاتی ہو کہ یہ باتین اونکی خرافات سے ہین نہ سلیمان نے اون کو سکہائی ہین نہ کسی نبی یا ولی نے

وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى
اور کسی کو جادو نہ بتلاتے تھے جب تک
يَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ
یہ نہ کہہ دیتے کہ ہم بلا ہیں پس تو کافر مت ہو
فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا
پس سیکھتے اون سے وہ
مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ
کلمات جن کی وجہ سے خاوند
بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ
بیوی میں جدائی ڈالتے

کہ زبانی جمع خرچ بہت کچھ کرتے اور کہا جو وجہ مبالغت نصیحت یہ کہہ دیتے
بیان ہم پڑہتے بد کردار باتیں پیشتر ہوتے ہیں اور ان سے ...
باتیں سیکھنے سے کفر ثابت ہو ... کہتے ... ان کو ...
زیادہ شوق پیدا ہوتا اور عوام میں مشہور ہوجاتا کہ ... باتیں صاحب ...
منکسر المزاج ہیں جیسا کہ فی زماننا و شاہ ... پیرون کا کام ہے کہ لوگوں ...
اون کے اس کہنے سے نفرت نہ ہوتی بلکہ سیکھتے اون سے ... کلمات
جن کی وجہ سے خاوند بیوی میں جدائی ڈالتے اور ... میں ...
سے کچھ کماتے اور خدا کا غضب اپنے پر لیتے یہ ... اون ...
کوئی خوبی نہی یا قلم میں کوئی تاثیر آتی کہ جسکو چاہیں نقصان اور مضرت پہنچا
بلکہ اون کے کلمات بھی مثل اوہیہ کے تھے جب ہی تو کسیکو سوا اذن خدا کے

بقیہ حاشیہ نمبر ۱۲ گویا کہ آپ ہی ہیں) کا کلام پیش کرتا ہوں جو غالباً آپ کے ملاحظہ سے گذر کر تہذیب الاخلاق نمبر ۲ بابت ذیقعدہ ۱۳۱۱ھ
صفحہ ۳۱ کالم دوم میں چھپا ہے جو میرے اس دعویٰ کی کامل شہادت ہے **قولہ** میں سلطان کے پاس جاتا ہوں۔ حضرت جبا
میں ابھی ا کے حضور سے آتا ہوں اور اوسکے **دل میں ایسی باتیں ڈال آیا ہوں** جو غرناطہ کے بادشاہ کو بیا
ہیں" فرماویں اور سچ بتلادیں کہ اس کا قائل کون تھا؟ کیا کوئی اہل زبان اسکے معنی یہ سمجھیگا کہ اس کلام کا قائل شیطان
کے قوی ہیں دور کیوں جائیگا اپنے لخت جگر سے ہی ذرہ دریافت فرمالیں کہ اونہوں نے کیا سمجھ کر اس کو لکھا تھا
یا اپنی کانشنس (طبیعت) سے بانصاف استفسار کریں کہ آپنے اس کلام سے یہی یہی معنے سمجھے تھے جو اس آیت سے بتلاتے ہیں

بقیہ حاشیہ نمبر ۱۳ بتلائی ہیں بلکہ اوس زمانہ کے بدمعاش جن کے سرگروہ ہاروت ماروت تھے لوگوں کو ایسی باتیں سکہاتے تھے۔ **الغم** کہنا ہے
یہی حال آجکل کے مسلمانوں کا ہے عقائد میں ان کے وہ خرابیاں ہیں کہ پناہ خدا کوئی کہتا ہے کہ پیر صاحب نے بارہ برس کے
بعد ڈوبے ہوئے بیڑے کو مریدوں کی خاطر نکالا۔ کوئی کہتا ہے پیر صاحب نے ایک مرید کے زندہ کرنے کو کئی ہزار روحیں
عزرائیل سے چھڑا دیں کوئی کہتا ہے مجلس مولود میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بذات خود تشریف لاتے ہیں غرض عجیب

وَمَا هُمْ بِضَارِّينَ بِهِ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا
اور کسیکو سوائے اذن خدا کے ضرر نہ دے سکتے تھے اور
بِإِذْنِ اللَّهِ وَيَتَعَلَّمُونَ مَا يَضُرُّهُمْ
وہ سیکھتے ہین جو اونکو ضرر دے اور
وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَلَقَدْ عَلِمُوا لَمَنِ اشْتَرَاهُ
نفع نہ دے حالانکہ یقیناً جان چکے ہین
مَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ
کہ جو شخص اوس کو لیگا قیامت مین اوسکیلئے حصہ نہین
وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهِ أَنْفُسَهُمْ لَوْ كَانُوا
اور برا ہے وہ جسکو بدلے مین اپنی جانون کو دیا کاش
يَعْلَمُونَ ٥
وہ سمجھتے ہین اگر جانتے ہوتے

اور وہ کسیکو سوا اذن خدا کے ضرر نہ پہنچا سکتے تھے چونکہ عادت خداوندی جاری ہے کہ فعل انسانی پر اسکے مناسب اثر پیدا کر دیتا ہے اگر کوئی سم دریائی پیتا ہے تو وہ مر جاتا ہے زہر کھاتا ہے تو اوسکی جان ہی ضایع ہو جاتی ہے اسیطرح اون کے جادو کا حال تھا کہ وہ اونکے حق میں مثل زہر کے ضرر تھا لیکن وہ بہت خوشی سے اسکا استعمال کرتے اور خداوند اپنی عادت جاریہ سے نقص اوسپر اثر بھی ویسے ہی مرتب کر دیتا تھا مگر لوگ اس بھید کو نہ سمجھتے اور وہی چیز سیکھتے جو اونکو ہر طرح سے جسمانی اور روحانی ضرر دے اور کسیطرح نفع نہ بخشے تعجب ہے کہ یہ لوگ بھی اون کے پیچھے ہو گئے ہین حالانکہ یقیناً جان چکے ہین کہ جو شخص اوس جادو کی واہیات باتونکو لیگا قیامت میں اوس کیلئے بھلائی سے حصہ نہین باوجود اس جاننے کے ایسی ایسی ہمک ہوئے ہین کہ اپنی جانون تک بھی اسکے عوض مین بیچکر عذاب کے مستحق ہو رہے ہین یاد رکھین بہت برا ہے وہ جسکے بدلے مین اپنی جانون کو عذاب مین پھنسا رہے ہین اگر جانتے ہوتے تو کبھی نہ پھنساتے

بقیہ حاشیہ نمبر ۱ حاشا وکلا ہرگز نہین سید صاحب بہی عرب کا محاورہ ہے اور اسمین تو کسی زبان کی کچھ خصوصیت ہی نہین سب زبانون مین ایسا ہی محاورہ بولا جاتا ہے مین یقین سے کہتا ہون کہ سب اہل زبان اسمین مجھسے اتفاق رائے کرینگے پس آپکا جبرئیل کا بیتے سے تابت نہوا کہ وہ انسانی قوی ہین ثابت ہوا کہ جبرئیل بہی کوئی شخص ہے جو قرآن شریف آنحضرت فداہ روحی کے دل مین پہنچا گیا پہر یہ دلیل آپکی ہوئی یا آپکے مخالف کی سچ ہے دوست ہی دشمن جان ہو گیا اپنا خط نویس اور نے کیا اثر سم پیدا پہر آپ کا فرمانا کہ یہی مطلب قرآن (کریم) کی بہت سی آیتون سے پایا جاتا ہے جیسا کہ ... قیامت مین فرمایا ہے

بقیہ حاشیہ نمبر ۱ قسم کے خرافات اپنے ذہنون مین ڈال رکہے ہین بعینہ دہی عقاید باطلہ جنکی تغلیط کیلئے خدا نے ہزارہا انبیاء بہیجے کہ ان بہولے مسلمانون نے اختیار کر لئے ہین انہین کے طفیل سے ہمارے قدیمی مہربان نادان پڑوسی آریہ وغیرہ کو یہ جرأت ہوئی کہ عام طور پر کہنے لگے ہین کہ اسلام مین بہی شرک ہے گو اون کا یہ حملہ اسلام پر داناؤن کے نزدیک انصاف کا خون کرنا ہے مگر اس بات کو